اصطلاحات

شرح کفایت سرمایہ (Capital Adequacy Ratio): خطرے پر مبنی سرمایہ، خطرہ بہ وزن اثاثوں کی فیصد کے لحاظ سے۔

تغیر کا عددی سر (Coefficient of Variance): معیاری انحراف اور حسابی اوسط کا تناسب۔ یہ عددی سر ایک سے زیادہ ایسے ڈیٹا سیٹس کا تغیر ناپنے کا مفید شماریاتی طریقہ ہے جن کے اوسط ایک دوسرے سے بہت مختلف ہوں۔

صارفی مالکاری (Consumer Financing): ذاتی، خاندانی یا گھریلو ضروریات پوری کرنے کے لیے افراد کو فراہم کردہ مالکاری۔ صارفی مالکاری کے زمرے میں کریڈٹ کارڈ، گاڑی کے قرضے، مکاناتی مالکاری، صارفی پائیدار اشیا اور پرسنل لونز آتے ہیں۔

کارپوریٹ کا مطلب ہے پبلک لمیٹڈ کمپنیاں اور ایسے ادارے جو ایس ایم ای کی تعریف میں نہیں آتے۔

خطرۂ قرض (Credit risk): قرض لینے والے یا کاؤنٹر پارٹی کے کوئی ذمہ داری پورا کرنے یا قرض ادا کرنے سے قاصر رہنے کا خطرہ۔

ڈسکاؤنٹ ریٹ: وہ ریٹ جس پر اسٹیٹ بینک حتمی قرض دہندہ کا کردار ادا کرتے ہوئے بینکوں کو تین روزہ ریپو سہولت فراہم کرتا ہے۔

قیمت فروخت لازم (Force Sale Value): وہ قیمت جو رہن شدہ/گروی اثاثوں کو مجبوری کی حالت میں فروخت کرنے پر حاصل ہوسکتی ہے۔ یہ قیمت نرخوں میں اتار چڑھاؤ کی صحیح معنوں میں عکاسی کرتی ہے۔

گیپ (GAP): کسی مخصوص مدت کے دوران حساس بہ شرح سود اثاثوں اور حساس بہ شرح سود واجبات کے عدم مطابقت، روپے میں، جسے اکثر مجموعی اثاثوں کے فیصد کے طور پر ظاہر کیا جاتا ہے۔

مجموعی آمدنی (Gross income): خالص سودی آمدنی (قبل از تموین) جمع غیر سودی آمدنی۔ عملی اخراجات پورے کرنے کے لیے دستیاب آمدنی۔

بین البینک ریٹس (Interbank rates): بین البینک منڈی میں دیے جانے والے دو ریٹس یعنی بولی اور پیشکش کے ریٹس۔

شرح سود کا خطرہ (Interest rate risk): ملکی یا عالمی سطح پر شرح سود کی منفی حرکت کے حوالے سے کسی ادارہ کی مالی حالت کی ضرر پذیری۔ شرح سود کے خطرے کی بنیادی وجہ بینک کے اثاثہ جات، واجبات اور آف بیلنس شیٹ وثیقہ جات کا تعین نرخ کرنے کے وقت میں فرق ہوتا ہے۔

وساطتی لاگت (Intermediation cost): انتظامی اخراجات بٹا اوسط امانتیں اور قرضے۔

سیال اثاثے (Liquid assets): وہ اثاثے جو آسانی سے اور سستے طریقے سے نقد میں تبدیل ہو جائیں، خصوصاً نقد اور قلیل مدتی تمسکات۔

سیالیت کا خطرہ (Liquidity risk): یہ خطرہ کہ بینک واجبات میں کمی یا اثاثوں میں اضافے کا متحمل نہیں ہوسکے گا۔ سیالیت کا مطلب ہے بینک کی امانتوں میں کمی اور قرضے کی طلب میں اضافے سے مؤثر اور بہ کفایت نمٹنے کی استعداد جس سے آمدنی پر منفی اثر نہ پڑے۔

خطرۂ بازار (Market risk): یہ خطرہ کہ منڈی کے ریٹس اور نرخوں میں تبدیلیوں سے معاہدے کے تحت قرض کی ذمہ داریاں پوری کرنے میں رکاوٹ پیدا ہوگی۔ خطرۂ بازار یا منڈی کا خطرہ شرح سود، زرمبادلہ کے ریٹس اور ایکویٹی نرخوں میں تبدیلیوں کی حد کی عکاسی کرتا ہے جو بینک کی آمدنی پر منفی اثر ڈال سکتی ہیں۔

خالص سودی آمدنی (Net interest income): مجموعی سودی آمدنی میں سے مجموعی سودی اخراجات نکال دیے جائیں تو خالص سودی آمدنی حاصل ہوتی ہے۔ یہ بقیہ رقم سودی اخراجات کے علاوہ باقی اخراجات پورے کرنے کے لیے دستیاب آمدنی ہوتی ہے۔

خالص سودی مارجن (Net Interest Margin): خالص سودی آمدنی، اوسط کاسبی اثاثوں کے فیصد کے طور پر۔

خالص قرضے (Net loans): غیر ادا شدہ قرضوں کے لیے رکھی گئی تموین کو نکال کر حاصل ہونے والے قرضے۔

خالص غیرادا شدہ قرضے (Net Non-Performing Loans): غیرادا شدہ قرضوں میں سے قرضوں کے نقصانات کی تموین منہا کرکے جو رقم آئے وہ خالص غیرادا شدہ قرضے ہیں۔

خالص غیر ادا شدہ قرضوں اور خالص قرضوں کا تناسب (Net NPLs to net loans): خالص غیرادا شدہ قرضے، خالص قرضوں کے فیصد کے طور پر۔ اس سے تموین کونکال کر قرضوں کے انفیکشن کی حد معلوم ہوتی ہے۔

غیر ادا شدہ قرضے (Non-Performing Loans): وہ قرضے جن کا مارک اپ/سود یا اصل رقم مقررہ تاریخ کے 90 دن یا اس سے زائد عرصے سے واجب الادا ہو۔

غیرادا شدہ قرضوں اور مجموعی قرضوں کا تناسب/انفیکشن کی شرح (NPLs to loans ratio/Infection ratio): غیرادا شدہ قرضے، مجموعی قرضوں کے فیصد کے طور پر۔

اداشدہ سرمایہ (NPLs to loans ratio/Infection ratio): ایکویٹی کی رقم جو حصہ دار کمپنی کو حقیقتاً حصص خریدنے کے لیے ادا کرتے ہیں۔

حساس بہ شرح اثاثے (Rate Sensitive Assets): وہ اثاثے جو شرح سود کے اتار چڑھاؤ سے اثر لیں۔ وہ اثاثے جن کا نیا نرخ متعین کیا جائے یا آئندہ مدت کے لیے جن سے نئی شرح سود منسلک کی جائے۔

از سرنو تعین نرخ کا خطرہ (Repricing risk): بینکوں کے اثاثوں، واجبات اور آف بیلنس شیٹ پوزیشنوں کے حوالے سے مقررہ شرح کی مدت کے خاتمے اور رواں شرح کے تعین کے درمیان وقت کے فرق سے پیدا ہونے والا خطرہ۔

اثاثوں پر منافع (Return on assets): کسی ادارہ کی عملی کارکردگی کا پیمانہ۔ اسے آمدنی کے اظہاریے کے طور پر عام استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ اوسط اثاثوں کی فیصد کے طور پر نکالا گیا خالص منافع ہے۔

ایکویٹی پر منافع (Return on equity): ایکویٹی کی اوسط کاسبی طاقت ناپنے کا پیمانہ۔ یہ عام اسٹاک ہولڈرز کو دستیاب خالص آمدنی اور اوسط آمدنی کا تناسب ہے۔

خطرہ بہ وزن اثاثے (Risk weighted Assets): کسی بینک کے مجموعی خطرہ بہ وزن اثاثے دو زمروں پر مشتمل ہیں: خطرۂ قرض بہ وزن اثاثے (credit risk-weighted assets) اور خطرۂ بازار بہ وزن اثاثے (market risk-weighted assets)۔ خطرۂ قرض بہ وزن اثاثے فنڈڈ پر خطر اثاثوں کی مطابق بنائی گئی قدر سے نکالے جاتے ہیں یعنی بیلنس شیٹ پر موجود اثاثے اور غیر فنڈڈ انکشاف خطرہ یعنی آف بیلنس شیٹ اندراجات۔ دوسری جانب خطرۂ بازار بہ وزن اثاثے نکالنے کے لیے پہلے خطرۂ بازار معلوم کیا جاتا ہے اور پھر اس چارج رقم کی بنیاد پر خطرۂ بازار بہ وزن اثاثوں کی قیمت نکال لی جاتی ہے۔

ثانوی بازار (Secondary market): جس بازار میں اصل اجرا کے بعد تمسکات کی لین دین ہو۔

ایس ایم ای (SME): کوئی ادارہ (عموماً پبلک لمیٹڈ کمپنیاں اس میں نہیں آتیں) جس میں 250 افراد سے کم ملازم ہوں (اگر اشیا ساز/خدمات فراہم کرنے کا ادارہ ہے) اور 50 افراد سے زیادہ نہ (اگر خریدوفروخت کا ادارہ ہے) اور جو ذیل میں درج (الف) اور (ج) یا (ب) اور (ج) کی شرائط پوری کرے:

(الف) خریدوفروخت/خدمات فراہم کرنے والا ادارہ جس کے لاگت پر مجموعی اثاثے زمین اور عمارت نکال کر 5 کروڑ روپے تک کے ہوں۔

(ب) اشیا ساز ادارہ جس کے لاگت پر مجموعی اثاثے زمین اور عمارت نکال کر 10 کروڑ روپے تک کے ہوں۔

(ج) کوئی ادارہ (خریدوفروخت، خدمات یا اشیا ساز) جس کی خالص فروخت تازہ ترین مالی گوشواروں کے مطابق 30 کروڑ سے زیادہ نہ ہو۔

سطح اوّل کا سرمایہ (Tier-I capital): خطرے پر مبنی سرمائے کا نظام سرمائے کو دو سطحوں میں تقسیم کرتا ہے-- بنیادی سرمایہ (سطح اوّل) اور ضمنی سرمایہ (سطح دوم اور سطح سوم)۔ سطح اوّل کے سرمائے میں مکمل طور پر ادا شدہ سرمایہ، شیئر پریمیم اکاؤنٹ کا بیلنس، بونس حصص کے اجرا کے لیے محفوظ رقم، بیلنس شیٹ میں دکھائی گئی عمومی محفوظ رقم اور غیر محصولہ منافع (مجموعی نقصانات کو منہا کرکے)۔

سطح دوم یا ضمنی سرمایہ (Tier-II capital): سطح دوم کے سرمائے میں عمومی تموین یا قرضے کے نقصانات کے لیے عمومی محفوظ رقوم، باز قدر پیمائی کے لیے محفوظ رقوم، مبادلہ میں تبدیلی کے لیے محفوظ رقوم، غیر اعلان شدہ رقوم اور تحتی (subordinated) قرضہ شامل ہے۔

سطح سوم کا سرمایہ (Tier-III capital): سطح سوم کا سرمایہ قلیل مدتی تحتی

قرضے پر مشتمل ہے اور صرف خطرۂ بازار کی سرمائے کی ضروریات پوری کرنے لیے رکھا جاتا ہے۔

خطرۂ یافت (Yield risk): بانڈ یا تمسک پر شرح سود میں ہونے والی تبدیلیوں سے پیدا ہونے والا خطرہ، جو اس شرح سود کے طور پر نکالا جائے جو، اگر مستقبل کی میعادوں پر یکساں طور پر لاگو کیا جائے تو مستقبل کے بانڈ کوپن اور اصل ادائیگیوں کی ڈسکاؤنٹ قدر بانڈ کی موجودہ قیمت کے برابر متعین کرے۔

خط یافت کا خطرہ (Yield curve risk): یہ خطرہ اس وقت سامنے آتا ہے جب غیر متوقع تبدیلیوں کا بینک کی آمدنی یا اصل معاشی قدر پر منفی اثر پڑے۔